# ہی عملے سے ٹیلی فون پر رابطہ نہیں ہو سکا

( صفحہ اوّل سے آگے )

ہوئے ہیں۔ ان میں سے بیشتر کے ہاتھوں پر ہتھکڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ ان کے چہروں پر خوف اور بے بسی صاف دکھائی دیتی تھی۔ ان کے ساتھ کھڑے ہوئے مسلح اہلکار بار بار انہیں آگے بڑھنے کا حکم دے رہے تھے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ جب یہ قیدی بس سے اترے تو ان کے پاؤں میں بندھی زنجیروں کی وجہ سے وہ ٹھیک طرح چل بھی نہیں پا رہے تھے۔ کئی کو سہارا دے کر عدالت کے اندر لے جانا پڑا۔ یہ منظر دیکھنے والوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھا۔

عدالت کے احاطے میں موجود وکلا کے مطابق ان قیدیوں کو 1997ء اور 1998ء کے دوران مختلف مقدمات میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 3 جون 1997ء کو ضلع کوٹ سلیمان کے علاقے نور آباد میں ایک بینک کی وین کو لوٹنے کی کوشش کی تھی۔ اس واردات میں وین کا ایک محافظ ہلاک ہوا تھا۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ ان کے پاس سے اسلحہ بھی برآمد ہوا تھا۔ تاہم ملزمان کے وکلا کا مؤقف ہے کہ ان کے موکلوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا ہے۔

سرکاری وکیل چودھری منظور احمد ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ استغاثہ کے 14 گواہ پیش کیے جا چکے ہیں۔ ان میں بینک کے عملے کے چار ارکان اور موقع کے دو عینی شاہد بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان گواہوں کی شناخت شناختی پریڈ کے ذریعے کی گئی تھی۔ ان کے مطابق ملزمان کے خلاف شواہد مضبوط ہیں اور جلد ہی فیصلہ سنا دیا جائے گا۔ تاہم وکلا کا کہنا ہے کہ شناختی پریڈ کے دوران کئی گواہوں نے ملزمان کو پہلے ہی پہچان لیا تھا، جو قانون کے مطابق درست طریقہ کار نہیں۔

ملزمان کے وکیل میاں نوید اختر ایڈووکیٹ نے عدالت سے استدعا کی کہ ان کے موکلوں کو ضمانت پر رہا کیا جائے، کیونکہ ان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے کئی ملزمان کم عمر تھے اور ان کے خلاف مقدمات کئی برس تک زیرِ التوا رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ طویل قید بغیر فیصلے کے ناانصافی ہے۔ تاہم عدالت نے ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ جج نے کہا کہ مقدمہ سنگین نوعیت کا ہے اور اسے جلد نمٹانے کی کوشش کی جائے گی۔

عدالت کے باہر موجود لوگوں میں بڑی تعداد ان قیدیوں کے اہلِ خانہ کی تھی۔ کئی خواتین روتی ہوئی دکھائی دیں۔ ایک بزرگ خاتون نے بتایا کہ ان کا بیٹا گزشتہ 28 برس سے جیل میں ہے۔ ان کے بقول وہ ہر پیشی پر امید لے کر آتی ہیں اور ہر بار مایوس لوٹتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بیٹے نے جرم کیا ہے تو اسے سزا ملنی چاہیے، لیکن اتنے برس قید میں رکھنا بھی ظلم ہے۔ ان کی آواز میں دکھ اور تھکن صاف محسوس کی جا سکتی تھی۔

عدالت کے احاطے میں تعینات پولیس اہلکاروں کی تعداد معمول سے زیادہ تھی۔ ایس ایس پی (آپریشنز) عمران کھرل خود بھی وہاں موجود رہے اور انتظامات کی نگرانی کرتے رہے۔ ان کے مطابق کسی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔ عدالت نے مقدمے کی اگلی سماعت 15 جنوری مقرر کی ہے۔ اس روز بھی استغاثہ کے مزید گواہوں کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے۔

## ضلع کونسل کی عمارت کی چھت گرنے سے 3 افراد زخمی

ضلع کونسل کی عمارت کی چھت کا ایک حصہ منگل کی صبح اچانک گر گیا۔ اس وقت عمارت کے اندر اجلاس جاری تھا۔ حادثے میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق زخمیوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ان میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق چھت کا ملبہ گرتے ہی اجلاس میں شریک ارکان خوف کے باعث باہر کی جانب بھاگے۔ کئی ارکان کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق عمارت کا ڈھانچہ کمزور ہو چکا تھا۔ اس کی مرمت کے لیے 2 بار ٹینڈر جاری کیے گئے تھے۔ ٹھیکیدار کو 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ادائیگی بھی کی جا چکی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے واقعے کی تحقیقات کے لیے 3 رکنی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

## ضلع کونسل کی عمارت کی چھت گرنے سے 3 افراد زخمی

ضلع کونسل کی عمارت کی چھت کا ایک حصہ منگل کی صبح اچانک گر گیا۔ اس وقت عمارت کے اندر اجلاس جاری تھا۔ حادثے میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق زخمیوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ان میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق چھت کا ملبہ گرتے ہی اجلاس میں شریک ارکان خوف کے باعث باہر کی جانب بھاگے۔ کئی ارکان کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق عمارت کا ڈھانچہ کمزور ہو چکا تھا۔ اس کی مرمت کے لیے 2 بار ٹینڈر جاری کیے گئے تھے۔ ٹھیکیدار کو 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ادائیگی بھی کی جا چکی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے واقعے کی تحقیقات کے لیے 3 رکنی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

## ضلع کونسل کی عمارت کی چھت گرنے سے 3 افراد زخمی

ضلع کونسل کی عمارت کی چھت کا ایک حصہ منگل کی صبح اچانک گر گیا۔ اس وقت عمارت کے اندر اجلاس جاری تھا۔ حادثے میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق زخمیوں کو تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ان میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق چھت کا ملبہ گرتے ہی اجلاس میں شریک ارکان خوف کے باعث باہر کی جانب بھاگے۔ کئی ارکان کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق عمارت کا ڈھانچہ کمزور ہو چکا تھا۔ اس کی مرمت کے لیے 2 بار ٹینڈر جاری کیے گئے تھے۔ ٹھیکیدار کو 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ادائیگی بھی کی جا چکی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے واقعے کی تحقیقات کے لیے 3 رکنی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ کمیٹی کو 7 روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ISSN: 0991-3532186 ۔ رجسٹرڈ نمبر: 5593356 ۔ ماہنامہ ۔ 500 صفحات ۔ ۱۸ × ۲۶ سینٹی میٹر ۔ آفسٹ ۔ ۹۰ گرام ۔ سالانہ زرِ تعاون 6500002170001 ۔ فون: 228 ۔ ۱۹ جنوری ۲۰۰۱ء